ڈیرہ غازیخان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری
ہاؤس نمبر 3، بلاک پی، ڈیرہ غازیخان

ریفرنس نمبر: DGKCC&I/CIR/251/2023 مورخہ: 23 نومبر 2023

کاروائی اجلاس ایگزیکٹو کمیٹی منعقدہ مورخہ 30 نومبر 2023

ڈیرہ غازیخان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی ایگزیکٹو کمیٹی کی ایک میٹنگ مورخہ 30 نومبر 2023 بروز جمعرات بوقت 11:30 بجے دن چیمبر کے رجسٹرڈ آفس واقع ہاؤس نمبر 3، بلاک نمبر P ڈیرہ غازیخان میں صدر چیمبر جناب خواجہ محمد الیاس صاحب کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اجلاس میں درج ذیل اراکین نے شرکت فرمائی۔

حاضری ممبران:-

-1	جناب خواجہ محمد الیاس	صدر
-2	جناب مرزا محمد ظفر اقبال	سینئر نائب صدر
-3	جناب سرمد سلیم خوجہ	نائب صدر
-4	بیرسٹر سردار عباس علی خان نصوحہ	ممبر ایگزیکٹو کمیٹی
-5	جناب شیخ محمد طارق اسماعیل قریشی	ممبر ایگزیکٹو کمیٹی
-6	جناب شیخ محمد آصف رزاق	ممبر ایگزیکٹو کمیٹی
-7	جناب سردار محمد علی خان دستی	ممبر ایگزیکٹو کمیٹی
-8	جناب محمد فردوس حمید خان	ممبر ایگزیکٹو کمیٹی
-9	جناب محمد شریف خان لغاری	ممبر ایگزیکٹو کمیٹی
-10	جناب مقبول الٰہی شیخ	ممبر ایگزیکٹو کمیٹی
-11	جناب حافظ محمد سیف اللہ خان پتافی	ممبر ایگزیکٹو کمیٹی

عدم حاضری درخواست:-

-1	جناب خواجہ محمد یونس	ممبر ایگزیکٹو کمیٹی
-2	جناب ڈاکٹر محمد شفیق خان	ممبر ایگزیکٹو کمیٹی

D.G.Khan Chamber of Commerce & Industry • D.G.Khan • SECRETARY GENERAL

-3	جناب سردار شہباز علی خان نصوحہ	ممبر ایگزیکٹو کمیٹی
-4	جناب خواجہ محمد اصغر	ممبر ایگزیکٹو کمیٹی
-5	جناب مرزا محمد حماد اقبال	ممبر ایگزیکٹو کمیٹی
-6	جناب غلام عباس خان	ممبر ایگزیکٹو کمیٹی
-7	جناب غلام مرتضی خان گورمانی	ممبر ایگزیکٹو کمیٹی
-8	جناب حاجی محمد ذوالفقار خان	ممبر ایگزیکٹو کمیٹی
-9	جناب ذکا اللہ خان	ممبر ایگزیکٹو کمیٹی
-10	جناب میاں حسین احمد فضل	ممبر ایگزیکٹو کمیٹی
-11	جناب خواجہ محمد نصر المحمود	ممبر ایگزیکٹو کمیٹی
-12	جناب عمر فاروق قریشی	ممبر ایگزیکٹو کمیٹی
-13	جناب سردار مقصود احمد خان علیانی	ممبر ایگزیکٹو کمیٹی
-13	محترمہ گل فاطمہ	ممبر ایگزیکٹو کمیٹی

جناب ذوالفقار علی خان نصوحہ سابق صدر، جناب مرزا محمد اقبال، جناب شیخ محمد طاہر معراج، جناب حاجی محمد علی شیخ، جناب شبلی شب خیز غوری، جناب احسان کریم، جناب میاں محمد ایوب، جناب شیخ محمد نقیب صدر مرکزی انجمن تاجران ڈیرہ غازیخان نے خصوصی دعوت پر شرکت فرمائی۔ صاحب صدر نے تمام اراکین کا انکی آمد پر شکریہ ادا کیا۔

1- تلاوت کلام پاک

اجلاس کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ جناب سرمد سلیم صاحب نائب صدر نے تلاوت کلام پاک کی۔

2- سابقہ اجلاس ایگزیکٹو کمیٹی منعقدہ مورخہ 2023-10-21 کی کارروائی کی توثیق۔

سیکریٹری جنرل نے جناب صدر چیمبر کی ہدایت پر مورخہ 2023-10-21 کے اجلاس کی کارروائی ایوان میں منظوری کیلئے پیش کی۔ جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر ایوان نے سیکریٹری جنرل کو کارروائی پڑھ کر سنانے کی ہدایت کی جس پر محمد مجاہد ملک سیکریٹری جنرل نے سابقہ اجلاس کی کارروائی ہاؤس کے سامنے پڑھ کر سنائی سننے کے بعد حاضر اراکین مجلس عاملہ نے اتفاق کرتے ہوئے متفقہ طور پر پیش کردہ کاروائی کی توثیق کرتے ہوئے درج ذیل قرارداد منظور کرلی۔

Chamber of Commerce & Industry D.G.Khan • D.G.Khan
SECRETARY GENERAL

"قرارداد"

"ہرگاہ ایوان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی ایگزیکٹو کمیٹی میٹنگ منعقدہ مورخہ 21-10-2023 کی کارروائی جو سیکریٹری جنرل چیمبر نے ہاؤس میں پڑھ کر سنائی اس کی باالتفاق رائے سے توثیق کرتا ہے۔"

3- چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سینئر ممبر جناب عبدالقیوم ڈیلر کوکا کولا ڈیرہ غازیخان اور جناب اعجاز احمد کلاچی صاحب سابق جنرل سیکریٹری سٹرکٹ بار ایسوسی ایشن ڈیرہ غازیخان کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر ان کے لواحقین اور پسماندگان سے اظہار تعزیت اور مرحومین کیلئے مغفرت اور بلندی درجات کی دعا۔

سیکریٹری جنرل چیمبر محمد مجاہد ملک نے ایجنڈا کے مطابق کارروائی کو آگے چلاتے ہوئے جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر ایوان کی اجازت ہاؤس کو بتایا کہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سینئر ممبر جناب عبدالقیوم انصاری ڈیلر کوکا کولا ڈیرہ غازیخان اور جناب اعجاز احمد کلاچی ایڈووکیٹ سابق جنرل سیکریٹری ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن ڈیرہ غازیخان کی والدہ ماجدہ اور ہمارے شہر ڈیرہ غازیخان کے مشہور اور نامور صحافی جناب چوہدری اختر علی گجر کل بقضائے انتقال فرما گئے ان کے انتقال پر ملال پر ان سے ان کے ورثا اور پسماندگان اور لواحقین سے اظہار تعزیت اور ان کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی، مغفرت اور بلندی درجات کی دعا کیلئے آپ تمام حاضر اراکین سے درخواست ہے کہ ان کیلئے فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت فرمائیں اس پر اجلاس میں حاضر تمام شرکا نے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے قرآن خوانی کی اور فاتحہ پڑھی اور ان کی مغفرت اور بلندی درجات کی دعا کی۔ دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے۔ ان کے درجات بلند فرمائے ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے ان کی قبور پر اپنی رحمت کا نزول فرمائے ان کو پیارے آقا حضرت محمد کا قرب اور شفاعت نصیب فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ان کے ورثا، لواحقین اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے (آمین ثم آمین)۔

4- ڈیرہ غازیخان مظفر گڑھ روڈ پر انڈسٹریل اسٹیٹ کے قیام کی منظوری کے بارے میں پیش رفت۔

ڈیرہ غازیخان مظفر گڑھ روڈ پر انڈسٹریل اسٹیٹ کے قیام کی منظوری کے بارے میں پیش رفت کے بارے میں جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر ایوان نے ہاؤس کو بتایا کہ جیسا کہ آپ کو علم ہے اور باخوبی جانتے ہیں بہت محنت اور ان تھک کوششوں سے ڈیرہ غازیخان انڈسٹریل کے قیام کی نوید آپ کو میں نے سنائی تھی اس کیلئے جناب ناصر محمود بشیر کمشنر ڈیرہ غازیخان نے اپنی بھرپور دلچسپی لی انڈسٹریل اسٹیٹ کے قیام کیلئے زمین بھی allocate بھی کر دی تھی لیکن اب اس پر کوئی کام ہوتا دکھائی نہیں دے رہا ہے سست روی کا شکار ہو رہا ہے اس کے لئے آج میرا خیال تھا اور میں یہ چاہتا تھا کہ اس سلسلے میں جناب کمشنر صاحب سے چیمبر کا وفد ملاقات کر کے ان سے مزید پیش رفت کے بارے میں معلوم کیا جائے۔

Chamber of Commerce & Industry D.G.Khan • D.G.Khan
SECRETARY GENERAL

میں نے جناب کمشنر صاحب سے رابطہ بھی کیا لیکن آج ڈیرہ غازیخان میں جناب سید محسن نقوی صاحب وزیر اعلیٰ پنجاب کے دورے کی وجہ سے کمشنر صاحب اور دیگر ضلعی انتظامیہ مصروف ہے جناب وزیر اعلیٰ کے دورے کی وجہ سے جناب کمشنر صاحب سے آج میٹنگ نہیں ہوسکتی۔ اس پر میں آپ سے رائے لینا چاہتا ہوں کہ آئندہ کسی وقت جناب کمشنر صاحب سے میٹنگ کا وقت لے کر ان سے انڈسٹریل اسٹیٹ کی بابت میٹنگ کی جائے کیونکہ اس کو پرسو persue کرنا ضروری ہے اگر ہم اس کو persue نہیں کریں گے تو معاملہ سستی روی وجہ سے التوا میں چلا جائے گا، جناب کمشنر صاحب سے جائزہ لینا اور معلومات حاصل کرنے کے بعد اس قیام کیلئے اگر دوبارہ ہمیں نگران صوبائی وزیر انڈسٹری پنجاب جناب ایس ایم تنویر صاحب سے میٹنگ کرنے کیلئے لاہور بھی جانا پڑا تو جائیں گے آپ کی کیا رائے ہے اس پر جناب صدر صاحب کی تجویز کی تائید کرتے ہوئے ہاؤس میں حاضر تمام اراکین نے کہا کہ آپ کی بات ٹھیک ہے اور ہم آپ کی اس بات تائید کرتے ہیں جب بھی مناسب سمجھیں وفد کی صورت میں جناب کمشنر صاحب سے ملاقات کی جائے۔

جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر چیمبر نے چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے آفس بلڈنگ کی تعمیر کیلئے ممبران سے دریافت کیا کہ پچھلی میٹنگ میں طے ہوا تھا کہ کسی مناسب جگہ پر چیمبر کیلئے جگہ تلاش کریں اور جگہ کا انتخاب کریں اس کے بارے میں بھرپور کوشش کریں گے۔ اس پر جناب شیخ محمد نقیب صاحب صدر مرکزی انجمن تاجران ڈیرہ غازیخان نے جناب صدر صاحب کو بتایا کہ ڈیووا اڈے کے قریب جہاں بکرا منڈی لگتی تھی وہ جگہ موجود ہے بہترین محل وقوع ہے اور رقبہ بھی کافی ہے۔ جناب شیخ طارق اسماعیل قریشی صاحب ممبر ایگزیکٹو نے جناب صدر صاحب کو بتایا کہ کوئٹہ روڈ پر جو ڈی ڈی اے کا آفس تھا آفس کے بعد وہ جگہ ورچوئل یونیورسٹی کو یہ جگہ دے دی گئی تھی اب خالی پڑی ہے بہترین بلڈنگ اور سرکاری جگہ ہے اس کیلئے بھی جناب کمشنر صاحب سے بات کی جاسکتی ہے اس پر جناب خواجہ محمد الیاس صاحب فرمایا ایک جگہ نہیں کم از کم تین جگہوں کی پروپوزل تجاویز دیں گے۔ جب کمشنر صاحب سے ملاقات کریں گے تو ان کے ساتھ جامع بات کریں گے کیونکہ اگر ایک جگہ کی منظوری نہیں ہوگی تو ہمارے آپس اور جگہوں کے آپشن بھی موجود ہوں گے اگر آپ ایک جگہ کی بات کریں گے جب وقت گزرنے کے بعد رپورٹ ملے گی کہ یہ جگہ تو نہیں ہے یا ہم نہیں دے سکتے تو اس وقت ساری محنت اور وقت ضائع ہو جائے گی اور دوبارہ زیرو سے کام شروع ہوگا۔ جناب صدر صاحب نے کہا کہ آپ نے مجھے گائیڈ کرنا ہے جب کمشنر صاحب کے ساتھ میٹنگ ہوگی آپ تمام لوگ بھی میرے ساتھ ہوں گے اور باہمی صلاح ومشورہ سے ہی بات ہوگی۔ اس پر تمام حاضر اراکین نے جناب صدر صاحب کی بات سے اتفاق کیا۔ جناب احسان کریم مہتر نے کہا کہ ہماری کوشش زمین حاصل کرنے کیلئے ہونی چاہیئے تا کہ بلڈنگ جناب خواجہ صاحب نے فرمایا کہ ہم بھی زمین ہی چاہتے ہیں جس طرح بہاولپور اور رحیم یارخان چیمبر کیلئے زمیں لے لی گئی تھی اور بعد بلڈنگ اپنی مرضی اور ضرورت کے مطابق بنائی تھی یہاں بھی ایسا ہی کرنا ہے اس پر جناب سردار ذوالفقار علی خان نصوحہ نے فرمایا کہ جس طرح تمام دوستوں کی رائے ہے کہ پہلے زمین لے لی جائے پھر بعد میں بلڈنگ بھی تعمیر کر لی جائے گی۔ اسی بات پر فیصلہ کر لیا گیا ہم دو تین جگہوں کو تجویز کریں گے اور ان کی proposals جناب کمشنر صاحب کو دیں گے تا کہ ان ہی میں سے کسی جگہ کو چیمبر آفس کے لئے فائنل کیا جائے۔

D.G.Khan Chamber of Commerce & Industry • D.G.Khan • SECRETARY GENERAL

فیصلہ :-

فیصلہ کیا گیا کہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی بلڈنگ کی تعمیر کیلئے قطعہ اراضی کے حصول اور ڈیرہ غازیخان مظفر گڑھ روڈ پر انڈسٹریل اسٹیٹ کی قیام کیلئے مناسب وقت پر جناب کمشنر ڈیرہ غازیخان سے ایک وفد کی ملاقات کی جائے گی اور ان سے انڈسٹریل اسٹیٹ کے قیام کے بابت پیش رفت کی جائزہ رپورٹ لی جائے گی کہ انڈسٹریل اسٹیٹ کا قیام پر کام کن مراحل میں ہے اور اس وقت اس پر کیا کام ہو رہا ہے کیونکہ جب تک ہم خود کوشش نہیں کریں گے اس وقت تک کچھ بھی نہیں ہوگا اس طرح چیمبر آف کامرس کی بلڈنگ کیلئے قطعہ اراضی کے بارے میں جناب کمشنر صاحب سے بات کی جائے گی جن موقعوں کا ہم وزٹ کریں گے یا اپنے آفس کیلئے موزوں جگہ ہوگی اس پر بات کریں گے اور جناب کمشنر صاحب کی میٹنگ کے بعد نگران صوبائی وزیر انڈسٹریز جناب ایس ایم تنویر صاحب اور جناب سید محسن نقوی صاحب وزیر اعلیٰ پنجاب سے چیمبر کی بلڈنگ کی تعمیر، زمین کے حصول اور انڈسٹریل اسٹیٹ کے قیام کے بارے میں وفد کی صورت میں ملاقات کی جائے گی تا کہ کام میں تیزی لائی جائے اور جتنا جلدی ممکن ہو سکے اس کو آگے بڑھایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس عظیم مقصد میں کامیابی سے ہم کنار فرمائے۔ (آمین)

5- ملک کے موجودہ معاشی واقتصادی حالات کے بارے میں غور وخوض اور ڈیرہ غازیخان میں امن وامان کی صورتحال پر غور۔

جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر ایوان نے فرمایا کہ میں یہاں ایک بات عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سیکریٹری جنرل ڈیرہ غازیخان کے امن و امان کی بات کرتے ہیں ایجنڈا میں شامل کیا ہے کیا یہ پورے ملک کا مسئلہ نہیں ہے صرف ڈیرہ غازیخان میں امن امان کا مسئلہ نہیں یہ پورے ملک کا مسئلہ ہے پورا ملک ان مسائل سے دوچار ہے اگر ہمارے ملک کی پولیس ٹھیک ہو جائے تو پورے ملک میں امن وامان کا مسئلہ حل ہو جائے گا اگر پولیس ایماندار ہوگی تو پورا نظام ٹھیک ہو جائے گا اس وقت پورے ملک میں امن وامان کا مسئلہ بنا ہوا ہے جب تک ہماری پولیس اور ادارے ٹھیک نہیں ہو گے امن کا امان کا مسئلہ حل نہیں ہو سکتا۔

جناب شیخ محمد طارق اسماعیل قریشی صاحب ممبر ایگزیکٹو کمیٹی نے فرمایا کہ ہم خود ورکنگ کرتے ہیں چور پکڑتے ہیں چور پکڑ کر تھانے پہنچاتے ہیں چور خود اقرار کرتا ہے تسلیم کرتا ہے کہ میں چور ہوں رات کو تھانے میں بٹھاتے ہیں صبح کو پتہ کرنے پر معلوم ہوتا ہے پولیس والے کہتے ہیں کہ یہ چور نہیں تھا نشئی تھا اس ملزم کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اس پر جناب صدر صاحب نے فرمایا کہ میرا خیال ہے جب تک ہمارے ادارے ٹھیک نہیں ہوتے اور پولیس ایماندار نہیں ہوگی ایمانداری سے کام نہیں ہوگا نظام ٹھیک نہیں ہوگا اور نہ امن وامان ٹھیک ہو سکتا ہے۔ پولیس والے نیک بھی ہیں ایماندار بھی ہیں اور کام بھی کرنا چاہتے ہیں لیکن ہم خود کوئی کام کرنے نہیں دیتے۔

D.G.Khan Chamber of Commerce & Industry • D.G.Khan
SECRETARY GENERAL

جناب شیخ محمد طارق اسماعیل صاحب نے ہاؤس کو بتایا کہ جناب شیخ محمد نقیب صاحب کی ساڑھے سات کروڑ کی چوری، ڈکیتی ہوگئی تھی۔ انہوں نے ملزمان کو ٹریس کیا ملزم پکڑا کیا گیا اور تھانے میں بھی دے دیا گیا تھا ملزم نے یہ بھی بتایا اور تسلیم بھی کیا کہ یہ ڈکیتی ہم نے کی ہے اور یہ سارا سامان جو چوری کیا تھا اسے لے جا کر پشاور رکھا اور وہاں سے افغانستان پہنچا دیا گیا ہے۔ اس ڈکیتی کے گینگ نے تھانے کے SHO کو خریدنے کی کوشش کی جناب ایس ایچ او رصاحب پچیس لاکھ روپے دئے جو ایس ایچ او صاحب نے نہیں لئے انہوں نے کہا کہ ایس ایچ او صاحب نہیں بکتا تو انہوں نے عدالت کو خرید لیا پورے تھانے کے اہلکاروں پر ایف آئی آر کرائی اور پورے تھانے کو عدالت نے معطل کر دیا اور اگلے دن عدالت کی طرف سے ایک بیلف کی ڈیوٹی لگائی گئی اور وہ بطور محافظ اسے ڈیرہ غازیخان سے لے جا کر ڈیرہ غازیخان کی سرحد پار کرائی اور محفوظ مقام تک پہنچانے کے بعد واپس آیا۔ جناب خواجہ محمد الیاس صاحب نے فرمایا کہ ہم ملک کا نظام ہی ٹھیک نہیں ہے جب تک ہمارا نظام ٹھیک نہیں ہوگا اس وقت تک کچھ بھی ٹھیک نہیں ہوسکتا۔

جناب شبلی شب خیز غوری صاحب نے فرمایا کہ جب چوروں اور ڈاکوؤں کو کسی چیز کا ڈر اور خوف نہیں ہوگا تو یہ چوریاں اور ڈکیتیاں ہوتی رہیں گی نہیں رک سکتیں۔ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے پلیٹ فارم سے یہ کوشش کی جائے کہ ڈیرہ غازیخان شہر کو سیف سٹی بنایا جائے شہر کے بازاروں، مین مارکیٹس، اور چوراہوں میں کیمرے نصب کئے جائیں تا کہ چوری کرنے والوں کو یہ ڈر اور خوف ہو کیمرے لگے ہوئے ہیں کیمرے کی آنکھ دیکھ رہی ہے ہم ٹریس ہو جائیں گی اور پکڑے جائیں گے۔ پچھلے دور حکومت میں شہر کو سیف سٹی بنانے کی کوشش کی گئی لیکن حکومت ایسا نہیں کر سکی جناب شیخ محمد طارق اسماعیل صاحب نے فرمایا کہ شہر میں کیمرے بھی لگائے گئے تھے اور شہر کو سیف سٹی بھی قرار دیا گیا تھا اس پر جناب شبلی شب خیز صاحب نے فرمایا کہ اس وقت اس میں کچھ اختیارات کا مسئلہ تھا جس کی وجہ یہ سسٹم فیل ہو گیا نہیں چل پایا پولیس چاہتی تھی کہ اختیارات ہمارے پاس ہوں اور ایڈمنسٹریشن چاہتی تھی کہ اختیارات ہمارے پاس ہوں اس سسٹم کی ناکامی کی سب سے بڑی وجہ اختیارات کی بات بنی اور سسٹم نہیں چل سکا ہمارا شہر ڈیرہ غازیخان ایک لاوارث شہر ہے جس کا کوئی پرسان حال نہیں ہے پورے ملک کا چوری کا مال یہاں سے گزر کا بلوچستان جاتا ہے اور اسی راستے سے سمگلنگ کی جاتی ہے جس کا پوچھنے والا کوئی نہیں ہے۔ میری تجویز ہے ڈیرہ غازیخان چیمبر کی طرف سے ایک لیٹر جناب کمشنر صاحب کو لکھا جائے کہ شہر کو سیف سٹی بنایا جائے شہر کے داخلی اور خارجی راستوں، میں مارکیٹس اور چوراہوں پر کیمرے لگائے جائیں اس لیٹر کی کاپی جناب RPO صاحب، جناب IG پنجاب پولیس اور جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کو بھیجی جائے تا کہ جو چوریاں ہو رہی جن کو عدم پتہ کر دیا جاتا ہے اور جن کا سراغ ہی نہیں لگ سکتا کیمرے لگنے سے ان کا پتا چل سکتا ہے جس طرح جناب شیخ محمد نقیب صاحب کی اتنی بڑی چوری اور ڈکیتی ہوئی ہے اس طرح کئی لوگ ہیں ان کی چوریوں کا پتا لگا کر برآمد کرائی جاسکتی ہیں۔

D.G.Khan Chamber of Commerce & Industry
SECRETARY GENERAL
D.G.Khan

جناب سردار ذوالفقار علی خان نصوحہ صاحب سابق صدر نے فرمایا کہ جیسا کہ آپ کو علم ہے پچھلے دنوں جناب عامر رند صاحب ایکسیئن پبلک ہیلتھ کے گھر چوری کی واردات ہوئی جس میں 80 تولے سونا اور ڈیڑھ کروڑ کی نقدی چوری ہوگئی تھی جس کو ہماری پنجاب پولیس نے آٹھ گھنٹوں میں ٹریس بھی کرایا اور برآمدگی بھی دی۔ اسی طرح شادن لنڈ کے قریب ایک پولیس مقابلہ ہوا ہے جس میں لادی گینگ والے یا ڈاکوؤں نے پنجاب پولیس ایک ہونہار نوجوان سب انسپکٹر محمد رضوان کو شہید کر دیا ہے اور یہ پولیس مقابلہ جناب احمد محی الدین صاحب ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر کی قیادت میں ہوا فرض شناس آفیسر بھی موجود ہیں یہ ڈیرہ غازیخان میں پنجاب پولیس کے اہم کارنامے ہیں جو انہوں نے سرانجام دیئے ہیں ہم پنجاب پولیس کو چیمبر آف کامرس کی طرف سے خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ جناب شیخ محمد طارق اسماعیل قریشی صاحب نے ہاؤس کو بتایا کہ جناب مرزا محمد ظفر اقبال صاحب سینئر نائب صدر ممبران ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین کے ہمراہ ڈی پی او صاحب اور جناب سجاد حسین صاحب سے ان کے آفس میں ملاقات کر کے محمد رضوان سب انسپکٹر کے لئے تعزیت بھی کی تھی اور ان کی مغفرت اور بلندی درجات کی دعا بھی کی تھی۔ جناب شبلی شب خیز غوری صاحب اور جناب احسان کریم صاحب نے فرمایا کہ ملک میں امن وامان قائم رکھنا اور شہریوں کی جان و مال کی حفاظت کرنا ریاست اور حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ شہر میں امن وامان قائم رکھنے اور شہریوں کے جان و مال کو محفوظ بنانے کے لئے ڈیرہ غازیخان شہر کو سیف سٹی بنایا جائے اور شہر کے داخلی اور خارجی راستوں اور مین مارکیٹس اور بازاروں کیمرے لگائے جائیں۔ جناب شبلی شب خیز غوری صاحب اور جناب حاجی محمد علی شیخ صاحب نے فرمایا کہ پچھلے دنوں شہر ڈیرہ غازیخان میں ایک زبردست دھماکے کی آواز سنائی دی گئی جس کا اس وقت تک کوئی واضح پتا نہیں چل سکا کہ کہ کس چیز کا دھماکہ تھا جس پر ہر شہری کی اپنی ایک بات ہے کوئی کوئی کچھ کہتا ہے اور کوئی کچھ تاہم کچھ دنوں بعد ایڈمنسٹریشن کی طرف سے بتایا گیا کہ حکومت پاکستان کی طرف سے یہ ایک تجربہ کیا گیا تھا جو کہ کامیاب ہوگیا ہے اگر یہ تجربہ کرنا تھا تو اس کی شہریوں کو پیشگی اطلاع دی جاسکتی تھی لیکن حکومت کی جانب سے ایسا نہ کیا گیا جس کی وجہ سے پورے شہر ڈیرہ غازیخان اوگردونواح میں دھماکے کی وجہ خوف پھیل گیا بغیر اطلاع حکومت کو ایسا نہیں کرنا چاہیئے تھا۔

اس پر جناب خواجہ محمد الیاس صاحب نے فرمایا کہ ایک تو قرارداد پاس کی جائے اور دوسرا جناب کمشنر صاحب کو چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی طرف سے لیٹر لکھا جائے کہ ڈیرہ غازیخان شہر کے امن وامان قائم رکھنے کیلئے ڈیرہ غازیخان شہر کو سیف سٹی بنایا جائے ڈیرہ غازیخان شہر کے اندر مختلف راستوں، مین مارکیٹس، مین بازار شہر کے داخلی اور خارجی راستوں پر کیمرے لگائے جائیں اور ان کو مکمل طور پر فعال رکھا جائے۔ اس پر جناب صدر صاحب کی تجویز کی تائید کرتے ہوئے فیصلہ کیا گیا ایگزیکٹو کمیٹی متفقہ طور پر ڈیرہ غازیخان میں امن وامان قائم رکھنے، چوریوں اور ڈکیتیوں کو کنٹرول کرنے اور سراغ لگانے کیلئے درج قرارداد کی منظوری دیتی ہے۔

D.G.Khan Chamber of Commerce & Industry
SECRETARY GENERAL
D.G.Khan

قرارداد

"ہرگاہ یہ طے کیا جاتا ہے کہ ایگزیکٹو کمیٹی ڈیرہ غازیخان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری متفقہ طور پر اس قرارداد کے ذریعے منظوری دیتی ہے کہ ڈیرہ غازیخان شہر میں چوریوں اور ڈکیتیوں کو کنٹرول کیلئے اور شہر میں امن وامان رکھنے کیلئے یہ اختیار دیتی ہے کہ چیمبر کی طرف سے جناب کمشنر صاحب ڈیرہ غازیخان کو لیٹر لکھا جائے اور اس قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا جائے ڈیرہ غازیخان شہر کو سیف سٹی بنایا جائے اندرون شہر، مین مارکیٹس، موٹر سائکل مارکیٹ، صرافہ بازار اور دیگر مین بازاروں میں اور شہر کے داخلی اور خارجی راستوں پر فوری طور پر کیمرے لگائے جائیں اور ان کو ہر وقت فعال رکھا جائے شہریوں کی جان و مال کی حفاظت اور امن وامان قائم رکھنا ریاست اور حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور ان کے فرائض میں شامل ہے اور ان مسائل کو اخبارات میں بھی پریس ریلیز کے ذریعے شائع کرایا جائے۔

جناب صدر صاحب نے ہاؤس سے دریافت کیا کہ جیسا کہ میں نے پچھلی میٹنگ میں سے آپ سی رہنمائی لی تھی اس بار بھی مجھے شہر کی موجودہ صورتحال کے بارے میں آگاہ کریں کہ اس وقت شہر کی صفائی ستھرائی کی کیا صورتحال ہے۔ اس پر جناب حاجی محمد علی شیخ نے جناب صدر صاحب کو بتایا کہ اس وقت سے اب تک کوئی خاطر خواہ فرق نہیں آیا صفائی ستھرائی کی حالت ویسی ہے جیسے تھی۔ جناب خواجہ محمد الیاس صاحب نے فرمایا کہ میں نے پچھلے مہینے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگ میں ٹائم ٹیبل دیا تھا کہ صبح آٹھ سے دس بجے اور شام پانچ سے سات بجے کا وقت دیا تھا اور میٹنگ میں ہدایت دی تھی کہ لوگوں کو آگاہ کریں اور awareness دیں کہ ان اوقات میں اپنے گھر کے باہر ایک جگہ منتخب کریں اور ان اوقات کار میں وہاں گندگی رکھ دیا کریں اور ویسٹ منیجمنٹ کمیٹی والے وہاں سے گندگی اٹھا لیا کریں گے۔ اس پر میں نے جناب سرمد سلیم صاحب کے ذمہ لگایا تھا کہ وہ شہر کا وزٹ کریں اور وہ آپ کو اور مجھے بتائیں کہ شہر کی کیا صورتحال ہے۔

اس پر جناب سرمد سلیم صاحب نائب صدر چیمبر نے ہاؤس کو بتایا کہ پچھلی میٹنگ میں discuss ہوا تھا کہ ہمارے پاس مین ہول کے ڈھکن نہیں ہیں مین ہول کے ڈھکن اور سیوریج کا پانی کی نکاسی اہم مسئلہ ہے یہ میٹروپولیٹن کارپوریشن نے حل کرنا ہے۔ ویسٹ منیجمنٹ کا کام گندگی اٹھانا ہے اور صفائی کرانا ہے۔ کارپوریشن کا CO صاحب ہمارے ساتھ تعاون نہیں کر رہا المیہ یہ ہے کہ ہمارے پاس جو CO ہے وہ مستقل نہیں ہے کبھی کوئی ایس ای ہوتا ہے کبھی کوئی ہوتا ہو اور کبھی کوئی کسی کے پاس مستقل چارج نہیں ہے۔ اس بارے میں جناب خواجہ محمد الیاس صاحب نے جناب ڈپٹی کمشنر صاحب کی نوٹس میں بھی یہ بات دی ہے ویسے بھی بورڈ آف ڈائریکٹرز کی پوری کمیٹی کو اس بات کا علم ہے اس مسئلہ پر جناب ڈپٹی کمشنر صاحب یا انتظامیہ کی طرف کوئی بھی پیش رفت نہیں ہوئی اب CO نہ ہونے کی وجہ سے مسائل ہیں جو حل نہیں ہو رہے جو انتظامی معاملات ہوتے ہیں وہ CO صاحب نے دیکھنے اور حل کرنے ہوتے ہیں بورڈ آف ڈائریکٹرز پالیسی میکنگ ہوتا ہے جو اس وقت بہت کچھ کر رہا ہے صفائی کے معاملات پہلے سے کافی بہتر ہو رہے ہیں۔

D.G.Khan Chamber of Commerce & Industry • D.G.Khan • SECRETARY GENERAL

صفائی کے لحاظ سے ہمارے بورڈ کے ڈائریکٹرز نے ہمارے شہر ڈیرہ غازیخان کو چار سیکٹرز میں تقسیم کیا ہے چار سیکٹرز ABCD ہیں ہمارے جو بورڈ کے ڈائریکٹرز ہیں روزانہ کی بنیاد پر صبح ساڑھے نو سے دس بجے کے قریب یونین کونسل کا وزٹ کرتے ہیں کہ صفائی کی کیا صورتحال ہے۔ باقی جو صفائی کی صورتحال ہے اس کو کس طریقے کنٹرول میں لایا جائے کیا ایس او پیز بنائے جائیں اس پر کمپین ہونی تھی لوگوں کو awareness دینی تھی وہ کمپین نہیں چلائی گئی اس کے لئے مختلف طریقے زیرغور تھے کہ پمفلٹ پرنٹ کرا کر گھروں میں تقسیم کرنے تھے جو گھروں میں بھیجے جاتے اور دوسرا محلوں میں اعلان کرانا تھا ایڈورٹائزمنٹ کرانی تھی، جس گندگی اٹھانے کیلئے رکشہ، سائنکل رکشہ اور ٹریکٹر ٹرالیاں جو محلوں اور بلاکوں میں گندگی اٹھانے جاتی ہیں ان کو جس طرح آئس کریم یا دوسری اشیا بیچنے والے رنگ ٹون بجاتے ہیں اس طرح کی کوئی رنگ ٹون دی جائے تا کہ جب یہ محلوں یا بلاکوں میں جائیں تو ان کو بجائیں تو لوگوں کو پتا چل جائے کہ گندگی اٹھانے والے آئے ہیں اور وہ گندگی کو گھروں کے باہر یا اس جگہ پر پہنچا دیں جو گندگی کیلئے مختص کی ہے اس پر WMC کی طرف کچھ نہیں کیا گیا۔ اب بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگ میں جناب خواجہ محمد الیاس صاحب چیئرمین WMC جناب ڈپٹی کمشنر صاحب کو بتائیں گے کہ ہمارے پاس مستقل CO نہیں ہے جب تک کوئی مستقل CO نہیں ہوگا انتظامی صورتحال اور صفائی کی صورتحال بھی بہتر نہیں ہوگی۔

اس پر جناب شبلی شب خیز غوری صاحب نے فرمایا کہ دو باتیں ہیں ایک یہ آدھی چیزیں آپ کے دائرہ اختیار میں ہیں اور آدھی چیزیں آپ کے دائرہ اختیار سے باہر ہیں اور وہ مانی نہیں جاتیں۔ ہم نے تو صرف فریاد کرنا تھی وہ کردی آگے آپ کی مرضی سنیں یا نا سنیں فریاد کرنا ہمارے بس میں تھا ہم نے کردی۔ اس پر جناب سرمد سلیم صاحب نے فرمایا کہ اس وقت صفائی کی صورتحال پہلے سے کافی بہتر ہے اور واضح فرق نظر آتا ہے۔ جناب شبلی شب خیز صاحب نے فرمایا کہ ہم نے آپ سے درخواست کری دی آپ نے جناب کمشنر صاحب سے بات کرنی ہے کہ WMC کا CO نہیں اور میٹروپولیٹن کا بھی CO نہیں ہے جب تک CO صاحبان ایک دوسرے کے ساتھ تعاون نہیں کریں گے صفائی کی صورتحال بہتر نہیں ہو سکتی یونہی رہے گی۔

جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر چیمبر نے اجلاس کو بتایا کہ میں نے پچھلی بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگ میں کہا کہ WMCDGK کو جن چیزوں کی انتہائی ضرورت ہے اور وہ چیزیں آپ کے پاس نہیں ہیں وہ اپنی طرف سے provide کرنے کو تیار ہوں ذاتی طور پر provide کروں گا۔ میں نے ان سے کہا کہ ٹریکٹرز ٹرالی والے گندگی اٹھاتے ہیں اور وہ گندگی کو اوپر سے نہیں ڈھانپتے گندگی ڈھانپنے کیلئے جو ٹرالیوں پر ترپال ڈالے جاتے ہیں وہ بھی میں اپنی طرف دینے کیلئے تیار ہوں، جناب سرمد سلیم صاحب نے اس مقصد کیلئے کوٹیشن تیار ہو رہی ہیں تیار ہو جائیں تو یہ جناب خواجہ محمد الیاس صاحب کی طرف سے دے دی جائیں گی۔ اس پر جناب شیخ محمد طارق اسماعیل قریشی صاحب نے فرمایا کہ وہ لینے کیلئے تیار ہیں دینے کو کچھ بھی تیار نہیں ہیں جناب سرمد سلیم صاحب نے جی اسی طرح آپ نے فرمایا وہ لینے کیلئے ہر وقت تیار ہیں۔ ان مسائل پر پچھلی میٹنگ میں بورڈ آف ڈائریکٹرز میں تین گھنٹے میٹنگ جاری رہی اور انہی مسائل کو حل کرنے کیلئے بحث جاری رہی اور اس کا ابھی تک کوئی رزلٹ نہیں آیا اور نہ ہی کسی بات پر عمل ہوا ہے۔

D.G.Khan Chamber of Commerce & Industry • D.G.Khan •
SECRETARY GENERAL

جناب مقبول الٰہی شیخ صاحب نے جناب صدر صاحب کی اجازت سے فرمایا کہ میں نے لیاقت بازار کے حوالے سے کچھ گزارش کرنی ہے کہ لیاقت بازار میں بہت رش اور ہجوم ہوتا ہے رکشوں کی اتنا بھاری تعداد بازار میں ہوتی ہے کہ کوئی بھی خریداری کیلئے بازار سے گزر نہیں سکتا پیدل چلنا بھی اتنا دشوار ہے کہ کسی خطرے سے کم نہیں۔ شہر میں رکشہ اور کاروں کی پارکنگ کا کوئی انتظام نہیں ہے میری گزارش ہے بازار میں رش کو کم کرنے کیلئے جناب کمشنر صاحب یا ڈپٹی کمشنر صاحب یا ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سے درخواست کی جائے۔ ناجائز تجاوزات کو ہٹایا جائے اور رکشوں کو بازار سے باہر روک دیا جائے۔ اس پر جناب شیخ محمد نقیب صاحب صدر مرکزی انجمن تاجران نے فرمایا کہ یہ نہیں ہو سکتا کیونکہ رکشوں پر بڑے بوڑھے بزرگ وخواتین آتی ہیں جو رکشوں سے نیچے نہیں اترتی۔ ہر جگہ پر رش کا یہی حال ہے اگر آپ ملتان چلے جائیں جس طرح حسین آگاہی بازار میں پیدل آدمی نہیں جا سکتا اس طرح ہمارے بازاروں میں کوئی نہیں جا سکتا۔ اس پر جناب شیخ محمد طارق اسماعیل قریشی صاحب نے کہا صدر بازار اور قائداعظم روڈ صرافہ مارکیٹ کا بھی یہی حال ہے بازاروں کے باہر گیٹ لگائے گئے تھے اب بھی موجود ہیں وہاں رکشوں، کاروں اور بھاری ٹریفک کو روک دیا جاتا تھا لیکن یہ نظام بھی ناکام ہو گیا۔

اس پر جناب صدر صاحب نے فرمایا کہ میری تجویز ہے اس مسئلہ پر جناب کمشنر صاحب اور جناب آر پی او صاحب کو لیٹر لکھا جائے کہ اس رش کو کنٹرول کرنے کیلئے مناسب پارکنگ کا انتظام کیا جائے بڑی اور بھاری ٹریفک کو بازاروں میں داخل ہونے سے روک دیا جائے اور بازاروں کے درمیان میں جو ریڑھیاں موجود ہوتی ہیں ان کو ہٹایا جائے اور اس کام کیلئے پولیس اہلکاروں کی ڈیوٹی لگائی جائے، جناب صدر صاحب کی اس تجویز کی تائید کرتے ہوئے ہاؤس میں حاضر اراکین نے درج ذیل قرارداد منظوری کر لی۔

قرارداد

"ہر گاہ یہ طے کیا جاتا ہے ایگزیکٹو کمیٹی ڈیرہ غازیخان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری جناب صدر صاحب کو اختیار دیتی ہے شہر ڈیرہ غازیخان کے مختلف میں بازاروں میں جو رش رہتا ہے اس رش اور ہجوم کو کنٹرول کیلئے جناب کمشنر صاحب کو چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی طرف ایک لیٹر لکھا جائے کہ بازار میں رکشہ، کار اور بھاری ٹریفک کا داخلہ ممنوع قرار دیا جائے اور رش اور ٹریفک کو کنٹرول کرنے کیلئے پولیس اہلکاروں کی ڈیوٹی لگائی جائے اور بازار میں جو ناجائز تجاوزات ہیں ان کو ختم کیا جائے۔"

D.G.Khan Chamber of Commerce & Industry
SECRETARY
GENERAL
D.G.Khan

6- کوئٹہ روڈ فیڈر کی طرف سے روزانہ کی بنیاد پر غیر اعلانیہ طویل لوڈ شیڈنگ کی وجہ کاروباری وصنعتکار برادری نخی سرور روڈ ڈیرہ غازیخان پریشان ہے لوڈ شیڈنگ کے خاتمے کیلئے میپکو کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا جائے۔

جناب خواجہ محمد الیاس صاحب نے ممبران سے دریافت کیا کہ اس مسئلہ پر جناب ایس ای واپڈا سے بات ہوئی ہے انہوں نے کیا کہا ہے ۔جناب فردوس حمید خان ممبر ایگزیکٹو نے کہا کہ کوئٹہ روڈ پر خلیل کاٹن فیکٹری سے تھوڑا سے آگے ایک کراس ہے جس پر سے بجلی کی لائینیں گزر رہی ہیں وہاں سے جب کوئی لوڈ بڑی ٹریفک گزرتی ہے تو ان کا لوڈ ان بجلی کی تاروں سے ٹکراتا ہے جس کی وجہ اکثر اوقات تاریں ٹوٹ جاتی ہیں واپڈا کے اہلکاران کو بنانے میں تاخیر اور سست روی سے کام لیتے ہیں جس کی وجہ اس علاقے کی لائٹ بند رہتی ہے۔

اس پر جناب مرزا محمد ظفر اقبال صاحب سینئر نائب صدر نے بتایا کہ اصل وجہ اس علاقے کی انڈسٹری کو انڈسٹریل فیڈر کے منسلک کرنے کی بجائے دیہاتی یعنی ویلج فیڈر کے ساتھ منسلک کیا ہوا ہے اس وجہ سے بجلی بند رہتی ہے اس کی اصل وجہ گدائی چونگی کے ساتھ ریلوے کراسنگ انڈسٹرل فیڈر کی تار کاٹ دی گئی ہے وہاں سے اس کو جوڑ لگانا ہے پہلے کیبل کا مسئلہ تھا وہ بھی حل ہو گیا ہے اس وقت تار بھی موجود ہے صرف تار میں جوڑ لگا کر ریلوے لائن کراسنگ سے گزارنا ہے اس کیلئے واپڈا نے ریلوے والوں سے NOC لینا ہے جو نہیں مشکل نظر آتا ہے۔اس پر جناب بیرسٹر سردار عباس علی خان نے جناب صدر صاحب کو بتایا کہ آپ کے ہدایت پر اس سلسلے میں چیمبر کے ایک وفد نے جناب محمد یعقوب گدارا صاحب ایس ای واپڈا سے ملاقات کی میں نے اور جناب مرزا محمد ظفر اقبال صاحب نے انہیں بریف کیا اور سارا مسئلہ بتایا جس پر انہوں اسی وقت متعلقہ ایس ڈی او صاحب کو verbally طور پر ہدایات کر دیں اور کہا کہ اس مسئلہ کو حل کر کے مجھے بریف کریں اور رپورٹ دیں۔ بظاہر تو انہوں نے موقع پر ہدایات جاری کر دیں لیکن حقیقت میں ابھی تک اس پر عملی طور پر کوئی قدم نہیں اٹھا یا گیا۔میرے خیال میں چیمبر کی طرف سے تحریری طور پر لیٹر لکھا جائے اور بطور فالواپ ان سے تحریری طور پر پوچھا جائے کہ اس میٹنگ کے بعد اس مسئلہ کے حل کیلئے اگر کوئی عملی قدم اٹھایا گیا تو اس سے ہمیں آگاہ کریں بطور فالواپ اس سے بہتر اور کوئی طریقہ نہیں ہے کہ ہمارا یہ کام کس مرحلہ تک پہنچا ہے اور اس کی کیا پوزیشن ہے۔اس پر جناب صدر صاحب نے سکریٹری کو ہدایت کی وہ چیمبر کی طرف سے ایس ای واپڈا کو لیٹر جاری کریں جس میں ان سے اس مسئلہ کے بارے میں پوچھا جائے کہ ہماری میٹنگ کے بعد اس پر کیا پیش رفت ہوئی ہے کیونکہ آپ نے اس میٹنگ میں خود وعدہ فرمایا تھا اور موقع پر ایس ڈی او ہدایات جاری کی تھیں ہمیں اس کے بارے میں بتائیں تاکہ ہم اس پر مزید فالواپ کر سکیں۔

D.G.Khan Chamber of Commerce & Industry
SECRETARY GENERAL
D.G.Khan

جناب شیخ محمد طارق اسماعیل قریشی صاحب جناب صدر صاحب کی اجازت سے میونسپل کارپوریشن کی نقشہ فیس کے حوالے سے بتایا کہ جناب کمشنر صاحب کی ہدایت پر شہر ڈیرہ غازیخان میں نقشہ فیس کے حوالے سے میونسپل کارپوریشن والوں نے بہت سی دکانیں اور شوروم سیل کئے تھے جس پر ہم نے آپ کی ہدائت پر جناب ڈاکٹر ناصر محمود بشیر صاحب کمشنر ڈیرہ غازیخان سے ملاقات کی تھی اور اپنے ممبران اور دیگر کاروباری برادری کو نقشہ فیس کے حوالے سے مسائل سے آگاہ کیا تھا۔اس وقت جو دکانیں سیل کی گئی تھیں ان میں ہمارے ممبر ایگزیکٹو جناب محمد علی خان دستی صاحب کا شوروم بھی سیل کیا گیا تھا اس مسئلے پر جناب کمشنر صاحب سے چیمبر کے وفد نے جس میں مرزا محمد ظفر اقبال صاحب سینئر نائب صدر، بیرسٹر سردار عباس علی خان نصوحہ صاحب سابق صدر، مرزا محمد اقبال صاحب اور مجھ سمیت چند اور ممبران نے ملاقات کی تھی۔ملاقات میں جناب کمشنر صاحب نے ریلیف دینے کا وعدہ بھی کیا تھا اور موقع پر CO صاحب میونسپل کارپوریشن کو ہدایات بھی جاری کی تھیں لیکن دکانیں، مارکیٹیں اور شوروم سیل کرنے کا ابھی تک سلسلہ چل رہا ہے۔ ہمارے ممبر ایگزیکٹو کمیٹی جناب محمد علی خان دستی صاحب نے بتایا ہے جناب کمشنر صاحب سے شوروم ڈی سیل کرنے کی بات بھی ملاقات میں طے ہوگئی تھی جس میں انہوں نے ریلیف دینے کا فرمایا تھا اور CO کو اس بارے میں ہدایات بھی جاری کی تھیں لیکن سی او صاحب نے ڈی سیل کرنے کی بجائے میرے بیٹے کو اٹھا لیا تھا کوشش کے بعد ہم رات کو دیر سے بیٹے کو گھر لائے جس پر انہوں نے مبلغ بائیس لاکھ روپے نقد لئے اور ساڑھے اکیس لاکھ روپے کا چیک لیا تب انہوں نے رات کو چھوڑا اور صبح انہوں نے میرے بیٹے پر ایف آئی آر بھی کرادی جس کی ہم نے عدالت سے ضمانت کرائی بیٹے کی ضمانت کے بعد انہوں نے مزید زیادتی اور بدمعاشی کرنے کی کوشش کی وہ الٹا میرے اوپر ریٹ کرا کر گرفتار کرانا چاہتے تھے۔جس دن ہماری کمشنر صاحب کے ساتھ میٹنگ تھی کمشنر صاحب نے ستائیس لاکھ ادا کرنے کو کہا تھا وہ بھی انسٹالمنٹ کی صورت میں لیکن سی او صاحب نے زیادتی کیس 27 لاکھ کا ساڑھے بیالیس لاکھ بنا دیا اور وصول بھی کیا۔اس پر جناب بیرسٹر سردار عباس علی خان نصوحہ صاحب نے جناب صدر صاحب کو بتایا کہ یہ جو بات کر رہے ہیں اس مسئلہ کے حل کیلئے ہماری جناب کمشنر صاحب سے میٹنگ میں بات ہوئی تھی وہ بظاہر تو اس وقت مثبت تھی جناب محمد علی خان دستی صاحب اور دیگر کاروباری لوگوں کو اس مسئلہ پر ریلیف دینے کا وعدہ بھی کیا گیا تھا اس کے بعد اس پر عمل درآمد کیوں نہیں ہوا اور سارا کچھ اس کے برعکس ہوا ہے۔ جناب سردار محمد علی خان صاحب نے کہا کہ اس مسئلہ پر میرے ساتھ زیادتی کی گئی اور یہ سراسر ظلم ہے میرے اس مسئلہ کے حل کیلئے اور مجھے جو ناجائز پریشان کیا گیا ہے اس کے ازالہ کیلئے جناب کمشنر صاحب کو لکھا جائے میرے ساتھ سی او صاحب نے زیادتی کی ہے میں ایک معزز ادارے کا ممبر ایگزیکٹو، شریف شہری اور کاروباری ہوں اس پر اس سے پوچھ گچھ کی جائے اور اسے قرار واقعی سزا دادی جائے کیونکہ اس نے جناب کمشنر صاحب کی ہدایات کے بعد میرے ساتھ زیادتی کی ہے میرے بیٹے کو ناجائز طور پر اٹھایا اور اس پر ایف آئی آر کرائی اس سے ہماری عزت اور علاقے اور کاروباری برادری میں ہماری ساکھ کو نقصان پہنچایا گیا اور جناب کمشنر صاحب کے ساتھ جو رقم طے ہوگئی تھی اس زیادہ رقم لی گئی ہے وہ بھی واپس کی جائے۔

D.G.Khan Chamber of Commerce & Industry
SECRETARY GENERAL
D.G.Khan

اس پر جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر چیمبر نے سیکریٹری جنرل کو حکم دیا کہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ممبر ایگزیکٹو کمیٹی جناب محمد علی خان دستی صاحب کو جو نقصان پہنچایا گیا اور ان سے جو زیادتی کی گئی ہے اس پر جناب کمشنر صاحب کو لیٹر لکھیں اور ان سے مطالبہ کریں کہ جناب محمد علی خان دستی صاحب کی شکایات اور نقصان کا ازالہ کیا جائے اور طے شدہ فیس سے رقم زیادہ وصول کی گئی وہ واپس کی جائے اور اس سلسلے جناب کمشنر صاحب وقت لے کر دوبارہ وفد کی صورت میں میٹنگ کی جائے اور انہیں ان مسائل اور پریشانی سے آگا کریں تاکہ ان کا بروقت اور صحیح حل تلاش کیا جاسکے۔

7- ڈیرہ غازیخان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے شارٹ ٹرم برائے سال 2023-2024 اور لانگ ٹرم برائے سال 2024-2026 کے پلان آف ایکٹی ویٹیز (Plan of Activities) کی منظوری۔

سیکریٹری جنرل چیمبر نے جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر چیمبر کی اجازت سے اجلاس میں حاضر اراکین کو بتایا کہ ڈیرہ غازیخان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی طرف سے ڈائریکٹر جنرل ٹریڈ آرگنائزیشن، منسٹری آف کامرس، اسلام آباد کو سالانہ پرفارمنس ریویو رپوٹ کیلئے ٹریڈ رولز ایکٹ کی کلاز نمبر 22 of Trade Rules کی Compliance کیلئے پلان آف ایکٹی ویٹیز SHORT TERM AND LONG TERM بھیجنا ہے جو برائے سال 2024 اور سال 2024-2026 مرتب کر لی گئی ہیں ان کی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری آڈیٹرز میسرز محبوب شیخ اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس سے verification ضروری ہوتی ہے۔ ایگزیکٹو کمیٹی کی منظوری کے بعد ہی وہ اس کی منظوری دیتے ہیں اور verification کرتے ہیں ان کاپیاں آپ تمام احباب کو پیش کر دی گئیں ہیں۔ اس پر تمام حاضر اراکین ایگزیکٹو کمیٹی اور ٹاپ آفس بیررز نے اس کی منظوری دیتے ہوئے درج ذیل قرارد کی منظوری دی۔

"قرارداد"

"ہرگاہ یہ طے کیا جاتا ہے سیکریٹری جنرل چیمبر نے Plan of Activities کی کاپی برائے Short Term سال 2024 اور برائے Long Term سال 2024-2026 کو منظوری کیلئے پیش کیا ایگزیکٹو کمیٹی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری ڈیرہ غازیخان ان کی متفقہ طور پر توثیق کرتی ہے اور سیکریٹری جنرل کو یہ اجازت اور اختیار دیتی ہے کہ وہ مقررہ تاریخ تک ڈائریکٹر جنرل ٹریڈ آرگنائزیشن کے آفس بھجوادیں۔"

8- ڈیرہ غازیخان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی نئی ممبر شپ کیلئے آنے والی درخواستوں کی منظوری۔

سیکریٹری جنرل چیمبر نے جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر چیمبر اور ممبران ایگزیکٹو کمیٹی کے کہنے پر گزشتہ ایگزیکٹو کمٹی کی میٹنگ کے بعد سے لے کر اب تک چیمبر کی رکنیت کے لئے آنے والی مندرجہ ذیل نئی ممبر شپ درخواستوں اور انکے کوائف کے بارے میں ہاؤس کو آگاہ کیا۔ ہاؤس نے ان درخواستوں کو درست قرار دیتے ہوئے انہیں چیمبر کی ممبر شپ کیلئے منظور کر کے درج ذیل قرارداد کی توثیق کر دی۔ موصولہ درخواستوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ایسوسی ایٹ کلاس:-

1-	جناب مستنصر حسین صاحب	میسرز السلام انٹرنیشنل، نزدیک الکریم سنٹرل ڈاٹ، ڈیرہ غازیخان
2-	جناب محمد عمیر ابوبکر صاحب	میسرز جی ایس ایم پلیئر (GSM Player) ہال روڈ، ٹریفک چوک، ڈیرہ غازیخان۔
3-	جناب اسرار احمد خان صاحب	میسرز اسرار کمیشن ایجنٹ، دنژہوا تحصیل تونسہ ضلع ڈیرہ غازیخان۔

کارپوریٹ کلاس:-

1-	جناب شاہو صاحب	میسرز ایاز انٹرپرائزز، مین مسلم ٹاؤن روڈ، ڈیرہ غازیخان۔
2-	جناب شیخ عدنان دانش صاحب	میسرز سن مون سولر انرجی، ریلوے روڈ، لیہ
3-	جناب احمد ستار صاحب	میسرز ELMA AC، خیابان سرور، ڈیرہ غازیخان۔
4-	جناب محمد شہباز خان صاحب	میسرز شاہین ڈویلپمنٹ اینڈ پراپرٹی ایڈوائزر، مین گلبرگ ملتان روڈ، ڈیرہ غازیخان۔
5-	جناب خالد عبداللہ صاحب	میسرز ملک ٹریڈرز، ہاؤس نمبر 200، بلاک B، خیابان سرور، ڈیرہ غازیخان۔

"قرارداد"

"ہرگاہ ہاؤس کو چیمبر کی رکنیت حاصل کرنے کیلئے وصول ہونے والی ایسوسی ایٹ کلاس کی تین اور کارپوریٹ کلاس پانچ کل آٹھ درخواستوں کے کوائف سے آگاہ کیا گیا۔ ہاؤس مذکورہ درخواستوں کی توثیق کرتے ہوئے انہیں چیمبر کی رکنیت کیلئے متفقہ طور سے منظور کرتا ہے۔"

D.G.Khan Chamber of Commerce & Industry • D.G.Khan
SECRETARY GENERAL

9- کوئی اور مسئلہ بااجازت صدر۔

اس بعد جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر ایوان نے اجلاس میں حاضر تمام اراکین سے دریافت کیا کہ اگر کسی معزز ممبر کو کوئی اور مسئلہ درپیش ہے تو وہ بیان کرے ہماری بھرپور کوشش ہوگی کہ اس کو حل کیا جائے لیکن جناب صدر صاحب کے استفسار کرنے پر کسی ممبر کی طرف سے کوئی مسئلہ پیش نہ کیا گیا جس پر جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر ایوان نے اجلاس کے باقاعدہ اختتام سے قبل اراکین کی آمد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آج اراکین نے نہایت اہم اور توجہ طلب نکات پیش کئے جبکہ دیگر ایجنڈا بھی اہم تھا جس پر سیر حاصل بحث کی گئی اور وہ امید کرتے ہیں آئندہ اجلاسوں میں بھی اسی دلچسپی کو برقرار رکھا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی جناب صدر صاحب نے اجلاس کے اختتام پذیر ہونے کا اعلان کیا جس کے بعد اشیا خورونوش سے حاضرین کی تواضع کی گئی۔ جس پر تمام حاضر اراکین نے ان کی اس پرخلوص دعوت پر شکریہ ادا کیا۔

D.G.Khan Chamber of Commerce & Industry
SECRETARY GENERAL
D.G.Khan

(محمد مجاہد)

سیکریٹری جنرل

ڈیرہ غازیخان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری